سیدہ کائنات سلام اللہ علیہا کا گھرانہ اہل بیت ہے

<"xml encoding="UTF-8?>

سیدہ کائنات سلام اللہ علیہا کا گھرانہ اہل بیت ہے

۱۔ عن انس بن مالک رضی اللّٰہ عنہ ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم کا ن یمربباب فاطمہ ستۃ اشھر اذا خرج الی صلاۃ الفجر ،یقول :الصلاۃ یا اھل البیت انما یرید اللّٰہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت ویطھرکم تطھیرا(۱)

"حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ چھ ماہ تک حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ معمول رہا کہ جب نماز فجر کے لیے نکلتے اورحضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا کے دروازے کے پاس سے گزرتے توفرماتے :اے اہل بیت !نماز قائم کرو ۔(اورپھر یہ آیت مبارکہ پڑھتے)اے اہل بیت اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ہر طرح کی آلودگی دور کردے اورتم کوخوب پاک وصاف کردے "۔

۲۔ عن ابی سعید الخدری رضی اللّٰہ تعالی عنہ فی قولہ :انما یرید اللّٰہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت۔قال :نزلت فی خمسۃ:فی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم وعلی وفاطمۃ ،والحسن،والحسین رضی اللّٰہ تعالی عنہ (۲)

"حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ نے اللہ تعالی کے اس ارشاد مبارکہ ۔۔۔۔اے اہل بیت !اللہ تویہی چاہتا ہے کہ تم سے ہرطرح کی آلودگی دور کردے ۔۔۔کے بارے میں کہاہے کہ یہ آیت مبارکہ پانچ ہستیوں ۔۔۔۔حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علی ،فاطمہ ، حسن،حسین رضی اللہ تعالی عنہ ۔۔۔کے بارے میں نازل ہوئی ہے"

آل فاطمۃ سلام اللہ علیہا اھل کساء سیدہ سلام اللہ علیہا کا گھرانہ ہی اہل کساء ہے

۳۔عن صفیۃ شیبہ ،قالت :عائشۃرضی اللّٰہ عنھا :خرج النبی صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم غداۃ واعلیہ مرط مرحل من شعر اسود۔فجاء الحسن بن علی رضی اللّٰہ عنھا فادخلہ ، ثم جاء الحسین رضی اللّٰہ عنہ فدخل معہ ،ثم جاء ت فاطمۃ رضی اللّٰہ عنھا فادخلھا ثم جاء علی رضی اللّٰہ عنہ فادخلہ ،ثم قال :انمایرید اللّٰہ لیذھب عنکم الرجس اھل بیت ویطھرکم تطھیرا(۳)

"صفیہ بنت شیبہ روایت کرتی ہیں :حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کے وقت باہر تشریف لائے درآں حالیکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک چادر اوڑھی ہوئی تھی جس پر سیاہ اون سے کجاووں کے نقش بنے ہوئے تھے پس حضرت حسن رضی اللہ تعالی عنہما آئے توآپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اس چادر میں داخل کرلیا پھر حضرت حسین رضی اللہ عنہ آئے توآپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ چادر میں داخل ہوگئے پھر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا آئیں توآپ نے انہیں اس چادرمیں داخل کرلیا،پھر حضرت علی کرم اللہ وجھہ آئے توآپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں بھی چادرمیں لے لیا۔پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت مبارکہ پڑھی :"اے اہل بیت!"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے

(ہرطرح کی)آلودگی دور کردے اورتم کو خو ب پاک وصاف کردے "

(۴۔)عن عمر ابن ابی سلمة ربیب النبی صلی اللہ علیه وآله وسلم قال:لما نزلت هذه الآیة علی النبی صلی اللہ علیه وآله وسلم (انما یرید اللہ لیذهب عنکم الرجس اهل البیت ویطهرکم تطهیرا)فی بیت ام سلمة ،فدعافاطمةوحسنا وحسینارضی اللہ تعالی عنه فجللهم بکساء وعلی رضی اللہ تعالی عنه خلف ظهره فجلله بکساء ،ثم قال:اللهم! هولاء اهل بیتی ،فاذهب عنهم الرجس وطهرهم تطهیرا
"پروردہ نبی حضرت عمربن ابی سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنھا کے گھر میں یہ آیت مبارکہ ۔۔۔اے اہل بیت !اللہ تویہی چاہتا ہے کہ تم سے (ہرطرح کی) آلودگی دورکردے اورتم کو خوب پاک وصاف کردے ۔۔۔نازل ہوئی؛ توآپ نے حضرت فاطمہ حضرت حسن اورحضرت امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ کو بلایااورایک کملی میں ڈھانپ لیا ،پھر فرمایا :الہیٰ !یہ میرے اہل بیت ہیں ان سے نجاست دور کراوران کو خوب پاک وصاف کردے"

فاطمہ سلام اللہ علیھا سیدۃ نساء العالمین سیدہ سلام اللہ علیھا سب جہانوں کی سردار ہیں

۵۔عن عائشة رضی اللہ عنها ان النبی صلی اللہ علیه وآله وسلم قال وهو فی مرضه الذی توفی فیه :یا فاطمة !الا ترضین ان تکونی سیدة نساء العالمین وسیدة نساء هذاالامة وسیدة نساء المومنین !
"حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے فاطمہ !کیاتونہیں چاہتی کہ توتمام جہانوں کی عورتوں ،میری اس امت کی تمام عورتوں اورمومنین کی تمام عورتوں کی سردار ہو!"

٦۔عن عائشة رضی اللہ عنها قالت: اقبلت فاطمة تمشی کان مشیتهامشی النبی صلی اللہ علیه وآله وسلم فقال النبی صلی اللہ علیه وآله وسلم مرحبابابنتی۔ثم اجلسهاعن یمینه اوعن شماله ،ثم ادرالیهافبکت،فقلت لها:لم تبکین؟ثم اسراالیها حدیثافضعکت فقلت مارایت کالیوم فرحا اقرب من حزن، فسالتها عما قال ،فقالت :ماکنت لافثی سررسول صلی اللہ علیه وآله وسلمحتی قبض النبی صلی اللہ علیه وآله وسلم فقالت:اسرالی :اب جبریل کان یعارخنی القرآن کل سنة مرة،انه عارضی العام مرتین ،ولااراه الاحضراجلی ،انک اول اهل بیتی لحاقا بی ۔فبکیت ،فقال :اما ترضین ان تکونی سیدة نساء اهل الجنة اونساء المومنین فضعلت لذلک
"حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت فاطمہ سلام اللہ علیھاآئیں اور ان کا چلنا ہوبہوحضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چلنے جیساتھا ۔پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی لخت جگر کو خوش آمدید کہااوراپنے دائیں بائیں جانب بٹھالیا۔پھر چپکے چپکے ان سے کوئی بات کہی تووہ رونے لگیں ،پس میں نے ان سے پوچھا کہ کیوں رورہیں ہیں ؟پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے کوئی بات چپکے چپکے کہی تووہ ہنس پڑیں پس میں نے کہا کہ آج کی طرح میں نے خوشی کوغم کے اتنے نزدیک کبھی نہیں دیکھامیں نے حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیھا سے پوچھا:آپ نے کیا فرمایا تھا؟انہوں نے جواب دیا کہ

میں رسول کے راز کو کبھی فاش نہیں کرسکتی ۔جب حضورنبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہو گیا تومیں نے ان سے (اس بارے میں)پھر پوچھا توانہوں نے جواب دیا : آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے سرگوشی کی کہ جبرائیل ہر سال میرے ساتھ قرآن پاک کا دورہ کیا کرتے تھے لیکن اس سال دومرتبہ کیا ہے مجھے یقین ہے کہ میرا آخری وقت آپہنچا ہے اوربے شک میرے گھر والوں میں سے تم ہوجوسب سے پہلے مجھ سے آملو گی ۔اس بات نے مجھے رلایاپھرآپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ تم تمام جنتی عورتوں کی سردارہویا تمام مسلمان عورتوں کی سردار ہو!پس اس بات پر ہنس پڑی "

۷۔عن مسروق :حدثتنی عائشة ام المومنین رضی اللہ عنھا قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا فاطمة ! الا ترضین ان تکونی سیدة نساء المومنین اوسیدة نساء ھذہ الامة!
۷۔ حضرت مسروق روایت کرتے ہیں کہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنھا سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنھا سے فرمایا:اے فاطمہ !کیا تواس بات پر راضی ہے کہ مسلمان عورتوں کی سردار ہو یا میری اس امت کی سب عورتوں کی سردار ہو!

۸۔عن ابی ھریرة رضی اللہ تعالی عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال :ان ملکا من السماء لم یکن زارنی ،فاستاذن اللہ فی زیارتی ،فبشرنی اواخبرنی ان فاطمة سیدة نساء امتی۔
"حضر ت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:آسمان کے ایک فرشتے نے میری زیارت نہیں کی تھی پس اس نے اللہ تعالی سے میری زیارت کی اجازت لی اوراس نے مجھے خوشخبری سنائی (یا)مجھے خبر دی کہ فاطمہ میری امت کی سب عورتوں کی سردار ہیں "

(۱)حوالہ جات

۱۔ ترمذی ، الجامع الصحیح ،۵:۳۵۲، رقم :۳۲۰۶

۲۔احمد بن حنبل ، المسند ، ۳:۲۵۹، ۲۸۵

۳۔احمد بن حنبل ، فضائل الصحابہ ،۲:۷۶۱، رقم ۱۳۴۱،۱۳۴۰

۴۔ابن ابی شیبہ المصنف ، ۳۸۸۶،رقم ۳۲۲۷۲

۵۔ شیبائی الآحادوالمثانی ،۵:۳۶۰،رقم :۳۲۲۷۲

۶۔عبدبن حمید ،المسند :۳۲۷،رقم ۱۲۲۳

۷۔حاکم ، المستدرک ، ۱۷۲۳، رقم ۴۷۴۸

۸۔طبرانی المعجم الکبیت ،۳:۵۲،رقم :۲۶۷۱

۹۔بخاری نے الکنی (ص :۲۵،رقم:۲۶۷۱)میں ابو الحمراء سے حدیث روایت کی ہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس عمل کی مدت نو ماہ بیان کی گئی ہے ۱۰۔عبدبن حمید نے المسند (ص:۱۷۳،رقم ۴۷۵)میں امام بخاری کی بیان کردہ روایت نقل کی ہے۔

۱۱۔ابن حیان نے طبقات المحدثین باصبہان (۴:۱۴۸)میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی

اس روایت میں آٹھ ماہ کا ذکر کیا گیا ہے

۱۲۔ابن اثیر ، اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ ، ۷:۲۱۸

۱۳۔ذہبی ، سیر اعلام النبلا ء ۲:۱۳۴

۱۴۔مزی ۔تہذیب الکمال ،۳۵، ۲۵۰،۲۵۱

۱۵۔ابن کثیر ، تفسیرالقرآن العظیم ۳:۴۸۳

۱٦۔سیوطی نے الدرالمنثور فی التفسیر بالماثور (۵:٦۱۳)میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔

۱۷۔سیوطی نے الدالمنثور فی التفسیر بالماثور (٦:۲۰۷)میں حضرت ابوالحمراء سے روایت کی ہے۔

۱۸۔شوکانی،فتح القدیر ،۴:۲۸۰

(۲)حوالہ جات

۱۔طبرانی ، المعجم الاوسط،۳:۳۸۰، رقم :۳۴۵۶

۲۔طبرانی المعجم الصغیر،۱:۲۳۱،رقم :۳۷۵

۳۔ابن حیان ، طبقات المحدثین باصبہان ، ۳:۳۸۴

۴۔خطیب بغدادی تاریخ بغداد،۱۰:۲۷۸

۵۔طبری ،جامع البیان فی تفسیرالقرآن ۲۲:۶

(۳) حوالہ جات

۱۔مسلم، الصحیح ،۴:۱۸۸۳،رقم :۲۴۲۴

۲۔ابن ابی شیبہ،المصنف،٦:۳۷۰،رقم :۳٦۱۰۲

۳۔احمد بن حنبل ،فضائل الصحابہ، ۲:٦۷۲،رقم ۱۱۴۹

۴۔ابن راہویہ،المسند ، ۳:٦۷۸،رقم۱۲۷۱

۵۔حاکم المستدرک ، ۳:۱۵۹،رقم ۴۷۰۵

٦۔بیہقی ، السنن الکبری ،۲:۱۴۹

۷۔طبری جامع البیان فی تفسیرالقرآن ۲۲:۶،۷

۸۔بغوی معالم التنزیل ،۵۲۹۳

۹۔ابن کثیر ،تفسیر القرآن العظیم ،۳:۴۸۵

۱۰۔سیوطی الدر المنثور فی التفسیر بالماثور ۶:۶۰۵

۴۔حوالہ جات

۱۔ترمذی ،الجامع الصحیح ۔۳۔۶۶۳،۵:۳۵۱،رقم :۳۲۰۵،۷۸۷

۲۔احمد بن حنبل ، المسند ،۶:۲۹۲

۳۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ،۲:۵۸۷،رقم :۹۹۴

۴۔بیہقی نے ’السنن الکبری (۲:۱۵۰)میں یہ حدیث ذرا مختلف انداز کے ساتھ روایت کی گئی ہے۔

۵۔حاکم ، المستدرک ،۲:۴۵۱،رقم :۳۵۵۸

۶۔حاکم المستدرک ۳:۱۵۸،رقم :۴۷۰۵

۷۔طبرانی المعجم الکبیر ،۳:۵۴،رقم ۲۶۶۲

۸۔طبرانی ،المعجم الکبیر،۹:۲۵،رقم:۸۲۹۵

۹۔طبرانی ، المعجم الاوسط، ۴:۱۳۴،رقم :۳۷۹۹

۱۰۔بیقہی الاعتقاد:۳۲۷

۱۱۔خطیب بغدادی تاریخ بغداد۹:۱۲۶

۱۲۔خطیب بغدادی موضع اوہام الجمع ولتفریق،۲:۳۱۳

۱۳۔دولابی الذریۃ الطاہرہ :۱۰۸،۱۰۷،رقم :۲۰۱

۱۴۔ابن اثیرنے اسدالغابہ فی معرفۃ الصحابہ(۷:۲۱۸)میں یہ حدیث حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنھاسے روایت کی ہے

۱۵۔عسقلانی ، فتح الباری۷:۱۳۸

۱٦۔عسقلانی الاصابہ فی تمییز الصحابہ ۳:۴۰۵

۱۷۔طبری ،جامع البیان فی تفسیر القرآن ۔۲۲:۷

۱۸۔سیوطی الدرالمثور فی التفسیربالماثور ۶:۲۰۴

۱۹۔شوکانی فتح القدیر،۴:۲۷۹

۵۔حوالہ جات

۱۔حاکم نے ’المستدرک (۳:۱۷۰،رقم :۴۷۴۰)میں اسے صحیح قرار دیا ہے جبکہ ذہبی نے اس کی تائید کی ہے

۲۔نسائی ،السنن الکبری ،۴:۲۵۱،رقم ۷۰۷۸

۳۔نسائی السنن لکبری ۵:۱۴۶۔رقم ۸۵۱۷

۴۔ابن سعد،الطبقات الکبری ۲:۲۴۷،۲۴۸

۵۔ابن سعد،الطبقات الکبری ۸:۲۶،۲۷

٦۔ابن اثیر،اسدالغابہ فی معرفۃ الصحابہ ،۷:۲۱۸

۶۔حوالہ جات

۱۔بخاری الصحیح ،۱۳۲۷،۱۳۲۶:۳،رقم۳۴۲۷،۳۴۲۶

۲۔مسلم ا لصحیح،۴،۱۹۰۴،رقم ۲۴۵۰

۳۔احمد بن حنبل ، المسند۶:۲۸۲

۷۔حوالہ جات

۱۔بخاری الصحیح،۵:۲۳۱۷،رقم :۵۹۲۸

۲۔مسلم الصحیح،۴:۱۹۰۵،رقم :۲۴۵۰

۳۔نسائی ،فضائل الصحابہ :۷۷،رقم :۲۴۵۰

۴۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ،۲:۷۶۲،رقم ۱۳۴۲

۵۔طیالسی ، المسند:۱۹۲، رقم :۱۲۷۳

۶۔ابن سعد،الطبقات الکبری ،۲:۲۴۷

۷۔دولابی ،الذریۃ الطاہرہ :۱۰۱،۱۰۲،رقم :۱۸۸

۸۔ابونعیم ، حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء۲:۳۹،۴۰۔

۹۔ذہبی سیراعلام النبلا ء ۲:۱۳۰

۸۔ حوالہ جات

۱۔ طبرانی ،المعجم الکبیر،۲۲:۴۰۳،رقم :۱۰۰۶

۲۔بخاری ، التاریخ الکبیر،۱:۲۳۲،رقم :۷۶۸

۳۔ہثیمی نے مجمع الزوئد (۹:۲۰۱)میں کہا کہ اسے طبرانی نے روایت کیا ہے اوراس کے رجال صحیح ہیں سوائے محمد مروان ذہلی کے اسے ابن حبان نے ثقہ قرار دیاہے ۴۔ذہبی سیر اعلام النبلای ۲:۱۲۷

۵۔مزی ،تہذیب الکمال ،۲۶:۳۹۱